اسلام کا نظریہ حرب ---- قیام امن کی ضمانت

عابد مجید مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی مدرس الجامعہ السلفیہ فیصل آباد

اسلام کے عظیم ترین مقاصد و اہداف میں سے اہم ترین ہدف امن' سکون اور سلامتی کا قیام ہے۔ جس کے حصول کے لئے تمام اسلامی ارکان و آداب ممد و معاون ہوتے ہیں۔ ہر قوم اور ہر ملک اس اہم مقصد تک پہنچنے کے لئے کوشاں ہے۔ عالمی سطح پر اقوام متحدہ کی کونسل بھی مختلف ممالک کے درمیان پیدا ہونے والی کشیدگیوں اور اختلافات کو مٹانے کے لئے معرض وجود میں آئی۔ امن و سکون کے حصول کے لئے اس کونسل کے اہم تر اصول اور قواعد و ضوابط تقریبا وہی ہیں جن کی نشاندہی چودہ سو سال قبل اسلام کر چکا ہے۔ علاوہ ازیں عالمی سطح پر کئی دوسرے ادارے بھی اس مقصد کے لئے بنائے گئے ہیں۔

افسوس کہ اس کونسل کو جو کردار ادا کرنا چاہئے تھا وہ مصلحت بینیوں کے باعث ادا نہ کر سکی بلکہ ایک فریق بن کر رہ گئی۔ جس کی وجہ سے اسلامی و غیر اسلامی ممالک کے درمیان اختلافات نے جنم لیا اور جس کا کوئی حل تلاش نہ کیا جا سکا۔ عراق و ایران' عراق و سعودی عرب' کویت و عراق کے مابین اب تک اختلافات موجود ہیں۔ افغانستان میں گروہ بندی جاری ہیں۔ کشمیر کا مسئلہ جوں کا توں ہے بلکہ سنگین صورت اختیار کر چکا ہے۔ بھارت جنوبی ایشیائی ممالک پر بالادستی قائم کرنے لئے تلا بیٹھا ہے۔ لیکن اقوام متحدہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ کونسل کا سرغنہ امریکہ اسے اپنا آلہ کار بنائے بیٹھا ہے۔ وہ تو خود مسائل پیدا کر رہا ہے۔ اس سے کسی حل کی توقع ویسے ہی دانش مندی نہ ہو گی۔

آج کل پاک بھارت تعلقات بہت کشیدہ ہیں۔ بھارت نے اپنے ناپاک عزائم کو پورا کرنے کی خاطر ایٹم بم کا دھماکہ کر دیا جس کی وجہ سے صورت حال بہت حد تک خراب ہوئی۔ اسرائیل کے طیارے کشمیر کی سرحد تک حملہ کرنے